اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت وبرکات (1)

☆ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا۔۔۔۔۔ (الحشر:۸)

ترجمہ: اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرتﷺ نے حضرت مسیح موعودؑ کی جو علامات بیان فرمائی تھیں ان میں سے ایک علامت یہ بیان فرمائی کہ

یَفِیْضُ الْمَالَ حَتّٰی لَا یَقْبلہُ اَحَداً یعنی مسیح مال تقسیم کرے گا مگر اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا۔

اس حدیث پاک میں مال سے مراد دراصل علمی خزانے تھے جن کو حضرت مسیح موعودؑ نے بڑی کثرت سے تقسیم کیا ہے۔ آپ کی کتب کے بغیر قرآن کریم اور احادیث پاک کو سمجھنا ناممکن ہے کیونکہ یہ کتب الٰہی تائید وراہنمائی میں لکھی گئی ہیں۔

☆حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اُس حکیم وقدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اِس عاجز کے سپرد کیا گیا۔ اور وہ معارف و دقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خداتعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلّف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے"۔

(رخ11/3)

☆فرمایا:

"اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہوجاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔"

(رخ403/18)

☆حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

"جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں۔اور جب پڑھو جب ہی خاص نکا ت اوربرکات کا نزول ہوتا ہے۔براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت مکمل کی گئی ہے۔اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہو ں۔دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا۔کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہوجاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہوجاتا ہے۔تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔"

(ام5/560)

☆فرمایا:

"اور اللہ تعالیٰ نے جس قدر حضرت مسیح موعودؑ پر افضال و انعام ومعارف اور حقائق کھولے ہیں اور جو صداقتیں (دین)میں پائی جاتی ہیں وہ آپ کی کتب میں موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت (دین)کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھول دیئے پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔ جولوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہوجانا کوئی بات نہیں جب تک کہ سلسلہ سے کما حقہٗ واقفیت نہ پیدا ہو"۔

(را)

☆سیدناحضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

" ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعودؑ موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو...احباب ہر تین ماہ میں کم ازکم حضرت مسیح عو دؑ کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضورؑ نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضورؑ نے عوام کو مخاطب

کرکے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جبکہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کرکے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں۔لیکن بہر حال وہ بھی بے شمار اور نہایت لطیف اور پر معارف نکات پر مشتمل ہیں"۔ (را)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ　　　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت وبرکات (2)

☆ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانتَهُوْا۔۔۔۔۔ (الحشر:۸)

ترجمہ: اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت مسیح موعودؑ کی جو علامات بیان فرمائی تھیں ان میں سے ایک علامت یہ بیان فرمائی کہ

"یَفِیْضُ الْمَالَ حَتّٰی لَا یَقْبلهُ اَحَداً یعنی مسیح مال تقسیم کرے گا مگر اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا"۔

اس حدیث پاک میں مال سے مراد دراصل علمی خزانے تھے جن کو حضرت مسیح موعودؑ نے بڑی کثرت سے تقسیم کیا ہے۔آپ کی کتب کے بغیر قرآن کریم اور احادیث پاک کو سمجھنا ناممکن ہے کیونکہ یہ کتب الٰہی تائید وراہنمائی میں لکھی گئی ہیں۔

☆حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

" اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا۔یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو ... اور درحقیقت یہ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آکر اٹکا ہے ،وہیں حقائق اور معارف کو مخفی خزانہ رکھا ہے"۔

(م38/1)

فرمایا:

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم ازکم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اورطاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران ہوجاتا ہے۔''

(م4/361)

☆حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعودؑنے یہ بات سب پر واضح کردی ہے کہ اگر تم میری کتب کا مطالعہ نہیں کرو گے اور اگر تم دوسروں کی کتب پڑھتے رہے تو تم ان سے غلط طور پر متاثر ہوجاؤگے۔تمہارے دفاع کا ایک ہی طریق ہے کہ پہلے خود کو قرآن کریم کی تعلیمات اور روایات کے مطابق ڈھالوجیسا کہ میں ابھی کہہ چکا ہوں۔جب میری نظر سے آپ اسلام کی تعلیمات کا اتنا خوبصورت مشاہدہ کریں گے تو کوئی بھی شخص جو اسلام کو بگاڑنا چاہتا ہے۔اس میں کامیاب نہیں ہوسکے گا۔جہاں تک آپ لوگوں کی بات ہے کیونکہ آپ نے اسلام کا مشاہدہ میری نظر سے کیا ہوگا۔اسلام کی تمام تر خوبصورتی آپ پر اس طرح واضح ہوجائے گی جیسا کہ مجھ پر ہوئی ہے۔اس کے بعد غلط فہمی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔''

(خط1/182)

☆سیدناحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''آج یہ ذمہ داری ہم احمدیوں پر سب سے زیادہ ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت کریں، زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قرآن کریم کے علوم و معارف دیئے گئے ہیں۔اور آپؑ کے ماننے والوں کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں انہیں علم و معرفت اور دلائل عطا کروں گا۔تو اس کے لئے کوشش اور علم حاصل کرنے کا شوق او ر دعا کہ اے میرے اللہ! اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا، بہت ضروری ہے۔گھر بیٹھے یہ سب علوم و معارف نہیں مل جائیں گے۔اور پھر اس کے لئے کوئی عمر کی شرط بھی نہیں ہے۔تو سب سے پہلے تو قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کے لئے، دینی علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو بے بہا خزانے مہیا فرمائے ہیں ان کو دیکھنا ہو گا۔ان کی طرف رجوع کریں، ان کو پڑھیں

کیونکہ آپؑ نے ہمیں ہماری سوچوں کے لئے راستے دکھا دیئے ہیں۔ان پر چل کرہم دینی علم میں اور قرآن کے علم میں ترقی کر سکتے ہیں اور پھر اسی قرآنی علم سے دنیاوی علم اور تحقیق کے بھی راستے کھل جاتے ہیں ۔اس لئے جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں، وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو اُن کے دنیادار پروفیسر ان کو شاید نہ سکھا سکیں۔اسی طرح جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہو گئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں اس بارے میں پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں یہ سوچ کر نہ بیٹھ جائیں کہ اب ہمیں کس طرح علم حاصل ہو سکتا ہے۔اب ہم کس طرح اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔“

(خ ر 2/407)